Al-Islam.org
Ahlul Bayt Digital Islamic Library Project
Published on *Al-Islam.org* (https://www.al-islam.org)

۔) سلمان (ر 5

1287
رسول اکرم نے حضرت علی (ع) سے فرمایا کہ سلمان (ر) ہم اہلبیت (ع) سے ہیں اور مخلص ہیں لہذا انھیں اپنے لئے۔
اختیار کرلو
۔ (مسند
ابویعلی
6
ص
177
/
6739
روایت سعد الاسکاف عن الباقر (ع) ، الفردوس
2
ص
337
/
3532
) ۔
1288
۔ ابن شہر
آشوب!
لوگ خندق کھود رہے تھے اور گنگنارہے تھے، صرف سلمان (ر) اپنی دھن میں لگے ہوئے تھے اور زبان سے معذور تھے
۔ کہ رسول اکرم نے دعا فرمائی
خدایا سلمان (ر) کی زبان کی گروہ کھول دے چاہے دو شعر ہی کیوں نہ ہوں چنانچہ سلمان (ر) نے یہ اشعار شروع
۔کردیے
میرے پاس زبان عربی نہیں ہے کہ میں شعر کہوں، میں تو پروردگار جو پسندیدہ اور تمام فخر کا حامل ہے۔
اپنے دشمن کے مقابلہ میں اور نبی طاہر کے دشمن کے مقابلہ میں، وہ پیغمبر جو پسندیدہ اور تمام فخر کا حامل ہے۔
تا کہ جنت میں قصر حاصل کرسکوں اور ان حوروں کے ساتھ رہوں جو چاند کی طرح روشن چہرہ ہوں۔
مسلمانوں میں یہ سن کر شور مچ گیا اور سب نے سلمان کو اپنے قبیلہ میں شامل کرنا چاہا تو رسول اکرم نے فرمایا کہ
سلمان (ر) ہم اہلبیت (ع) سے ہیں ۔(مناقب

1
ص
85
)۔
1289
۔ رسول اکرم ۔ سلمان (ر
)!
تم ہم اہلبیت (ع) سے ہو اور اللہ نے تمھیں اول و آخر کا علم عنایت فرمایاہے اور کتاب اول و آخر کو بھی عطا فرمایا ہے۔(تہذیب تاریخ دمشق
6
ص
203
روایت زید بن ابی اوفیٰ)۔
1290
۔ امام علی (ع)! سلمان (ر) نے اوّل و آخر کا سارا علم حاصل کرلیاہے اور وہ سمندر ہے جس کی گہرائی کا اندازہ نہیں ہوسکتاہے اور وہ ہم اہلبیت(ع) سے ہیں ۔(تہذیب تاریخ دمشق
6
ص
201
روایت ابوالبختری ، امالی صدوق (ر) ص
209
/
8
روایت مسیب بن نجیہ، اختصاص ص
11
(رجال کشی (ر ،
1
ص
52
/
25
روایت زرار، الطرائف
119
/
183
روایت ربیعہ السعدی، الدرجات الرفیعہ ص
209
روایت ابوالبختری)۔
1291

ـ ابن
الکواء!
یا امیر المومنین (ع) ! ذرا سلمان (ر) فارسی کے بارے میں فرمائیے؟ فرمایا کیا کہنا، مبارک ہو، سلمان (ر) ہم اہلبیت (ع) سے ہیں، اور تم میں لقمان حکیم جیسا اور کون ہے، سلمان (ر) کو اول و آخر سب کا علم ہے۔(احتجاج
1
ص
616
/
139
روایت اصبغ بن نباتہ، الغارات
1
ص
177
روایت ابوعمرو الکندی، تہذیب تاریخ دمشق
6
ص
204
)۔
1292
ـ امام باقر (ع
)!
ابوذر سلمان (ر) کے پاس آئے اور وہ پتیلی میں کچھ پکارہے تھے، دونوں محو گفتگو تھے کہ اچانک پتیلی الٹ گئی اور ایک قطرہ سالن نہیں گرا، سلمان (ر) نے اسے سیدھا کردیا ، ابوذر (ر) کو بے حد تعجب ہوا ، دوبارہ پھر ایسا ہی ہوا تو ابوذر دہشت زدہ ہوکر
سلمان (ر) کے پاس سے نکلے اور اسی سوچ میں تھے کہ اچانک امیر المومنین (ع) سے ملاقات ہوگئی ۔
فرمایا ابوذر (ر) ! سلمان (ر) کے پاس سے کیوں چلے آئے اور یہ چہرہ پر دہشت کیسی ہے!
ابوذر (ر) نے سارا واقعہ بیان کیا ۔
فرمایا ابوذر ! اگر سلمان (ر) اپنے تمام معلم کا اظہار کردیں تو تم ان کے قاتل کے لئے دعائے رحمت کروگے اور ان کی کرامت کو برداشت نہ کرسکوگے۔
دیکھو! سلمان (ر) اس زمین پر خدا کا دروازہ ہیں، جو انھیں پہچان لے وہ مومن ہے اور جو انکار کردے وہ کافر ہے ۔
سلمان (ر) ہم اہلبیت(ع) میں سے ہیں (رجال کشی
1
ص
59
/
33
روایت جابر)۔
1293
ـ حسن بن صہیب امام باقر (ع) کے حوالہ سے نقل کرتے ہیں کہ حضرت کے سامنے سلمان (ر) فارسی کا ذکر آیا تو

فرمایا خبردار انہیں سلمان (ر) فارسی مت کہو، سلمان (ر) محمد ی کہو کہ وہ ہم
) اہلبیت
ع) میں سے ہیں
۔ (رجال
کشی
1
ص
54
/
26
،
71
/
42
روایت محمد بن حکیم، روضۃ الواعظین ص
310
) ۔

Source URL:
https://www.al-islam.org/%D9%81%D8%B5%D9%84-%D8%B3%D9%88%D9%85-%D8%AC%D9%86-%D8%A7%D9%81%D8%B1%D8%A7%D8%AF-%DA%A9%D9%88-%D8%A7%DB%81%D9%84%D8%A8%DB%8C%D8%AA%D8%B9-%D9%85%DB%8C%DA%BA-%D8%B4%D8%A7%D9%85%D9%84-%DA%A9%DB%8C%D8%A7-%DA%AF%DB%8C%D8%A7%DB%81%DB%92/5-%DB%94-%D8%B3%D9%84%D9%85%D8%A7%D9%86-%D8%B1#comment-0